سوال

اذان کے وقت کانوں پر ہاتھ

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اذان دیتے ہوئے اپنی انگلی کو کان کے سوراخ میں داخل کرنا چاہیے۔ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ اسی طرح اذان دیتے تھے۔

سیدنا ابوجحیفہ وہب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

رَأَيْتُ بِلَالًا يُؤَذِّنُ وَيَدُورُ وَيَتْبَعُ فَاهُ هَا هُنَا وَهَا هُنَا وَإِصْبَعَاهُ فِي أُذُنَيْهِ

میں نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا وہ اپنا چہرہ دائیں بائیں گھماتے تھے اور انکی انگلیاں انکے کانوں میں تھیں۔

(جامع ترمذی ابواب الصلاۃ باب ما جاء فی ادخال الاصابع فی الاذن عند الاذان ح ۱۹۷)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ